میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ سوڈان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 25 شعبان، 1438ھ | 22/05/2017 | نمبر: HTS 44/1438

پریس ریلیز

اے سوڈان کے لوگو! امریکہ اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے! چنانچہ اِس مسلم ملک سے امریکہ کے اثر کو ختم کر دو!

سوڈانی صدر عمر البشیر نے ریاض میں امریکی اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کرنے سے عذر اختیار کیا۔ جب امریکہ کی طرف سے واضح کر دیا گیا کہ ٹرمپ نہیں چاہتا کہ وہ اس اجلاس میں شامل ہوں اور سعودی عرب کی جانب سے بھی اصرار کیا گیا کہ انہیں ہفتہ کو اس اجلاس میں حصہ نہیں لینا چاہیے تو اس کے بعد عمر البشیر نے اپنے دفتر کے ڈائریکٹر، وزیر مملکت، کو اس اجلاس میں اپنی نمائندگی کے لیے مقرر کیا(سوڈان ٹریبیون 19 مئی 2017)۔ صدر کا یہ عذر بدھ 17 مئی 2015 کو امریکی سفارت خانے کی طرف سے شائع کردہ ایک پریس ریلیز کے کچھ دن بعد سامنے آیا جس میں کہا گیا تھا کہ "ہم ایسے کسی بھی شخص کے دعوت نامے، حمایت اور حتی کہ سفری سہولیات کی بھی مخالفت کرتے ہیں جس کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے ہیں"۔

اس بنیاد پر ہم حزب التحریر ولایہ سوڈان مندرجہ ذیل نکات پر زور دیتے ہیں:
امریکہ کے بارے میں یہ بات سچ ہے کہ یہ اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے اور یہ ایسا دشمن ہے جو کہ ہمارے ساتھ جنگ کی حالت میں ہے۔ یہ اپنے دوستوں یا اپنے دشمنوں کا کچھ احترام نہیں کرتا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں غیر مسلموں کا کردار دکھا دیا ہے اور مسلمانوں کے بارے میں ان کی رائے بے نقاب کر دی ہے جو کہ ذلت اور حقارت کی رائے ہے۔ یہ رائے تب تک تبدیل نہیں ہو گی جب تک مسلمان اللہ تعالیٰ کی شریعت پر ایمان سے انکار کر نہ کر دیں، یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلا نَصِيرٍ﴾

"اور یہودی اور عیسائی کبھی تم سے خوش نہ ہونگے جب تک کہ تم ان کے دین کی پیروی اختیار نہ کر لو۔ کہہ دو کہ صرف اللہ کی رہنمائی ہی ہدایت ہے۔ اگر تم اپنے پاس علم (اللہ کی وحی) آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کرو گے تو تم اللہ کے خلاف اپنا کوئی دوست اور مددگار نہ پاؤ گے۔"(البقرہ:120)

ان سب مراعات کے باوجود جو سوڈان میں حکومت نے امریکہ کو پیش کیں جیسا کہ: جنوب سے علیحدگی، قوانین کی تبدیلی تاکہ وہ امریکی خواہشات اور بین الاقوامی قوانین اور چارٹر کے مطابق ہو سکیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نام پر اسلام کے خلاف جنگ اور امریکی انٹیلی جنس اور اس کی خفیہ ایجنسیوں کے لیے ملک کو کھولنا، ان سب کے باوجود امریکہ ہم سے خوش نہیں ہوا۔ اب امریکہ ملک کے رہنما البشیر کے ساتھ شرمناک طریقے سے پیش آیا ہے جس کے لیے وہ جانا جاتا ہے۔ اس طرح کی اشتعال انگیز پوزیشن کے بعد فطری ردعمل شریعت کی پوزیشن ہونی چاہیے کہ اس کی رسیاں کاٹ دیں، سوڈان سے اس کا اثر و رسوخ ختم کر دیں، اس کے سفارتخانے کو بند کر دیں جو کہ غداری اور ملک میں جاسوسی کا اڈہ ہے، اس کی سیکورٹی سروسز کو سہولیات فراہم کرنے کی بجائے ملک سے نکال دیا جائے اور پھر نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ قائم کی جائے جو کہ اسلام اور مسلمانوں کے امور کی دیکھ بھال کرے گی۔ یہ ہے وہ بات جس کی وضاحت حزب التحریر ہمیشہ مسلمانوں کو کرتی رہی ہے۔ سوڈان میں صرف سردار اور سیاستدان ہی یہ سوچتے ہیں کہ امریکہ اپنی ٹیڑھی ٹانگوں سے ان کے حکمرانی کی کرسیوں کی حفاظت کرے گا، لیکن یہ کتنا ناممکن ہے! امریکہ کو صرف اپنے مفادات کے ساتھ غرض ہے، جب کسی سے اس کا مفاد پورا ہو جاتا ہے تو اسے ایک طرف پھینک دیا جاتا ہے۔

آخر میں، اے سوڈان کے لوگوں! امریکہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ)

"نہ تو اہل کتاب میں سے جو کافر ہیں وہ اور نہ ہی مشرکین اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو"(البقرہ:105)۔

ٹیلی فون: 0912240143-0912377707
ای میل: spokeman sd@dbzmail.com
ویب سائٹ:http://hizb-sudan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

جان لو کہ صرف اسلامی ریاست کے ذریعے ہی ہم اپنی عظمت اور وقار دوبارہ حاصل کریں گے۔ نبوت کے طریقے پر ایک خلافت راشدہ، اسلام کی حکمرانی، کہ جس کا وعدہ اللہ نے ہم سے کیا ہے اور جس کی خوشخبری سچے پیغمبر ﷺ نے ہمیں دی ہے، چناچہ اس کے لیے کام کرو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لا يَعْلَمُونَ)

"اور عزت صرف اللہ کی ہے اور اس کے رسول ﷺ کی اور مومنین کی، لیکن منافقین نہیں جانتے۔"(المنافقون:8)

ابراہیم عثمان (ابو خلیل)
ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان